سوال

میت کو غسل دینے کے بعد خود کو غسل کرنے کے بارے میں کیا حکم هے۔۔۔

جواب

میت کو غسل دینے والے پر غسل کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا میت کو غسل دینے والے پر غسل کرنا ضروری ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! میت کو غسل دینے والے پر غسل کرنا مستحب اور پسندیدہ امر ہے۔ نبی کریم نے فرمایا: من غسل ميتا فليغتسل (رواه الترمذي، وصححه ابن حزم نيل الأوطار: 907/1)) جو میت کو غسل دے وہ خود غسل کرے۔ دوسری جگہ آپ نے فرمایا: ليس عليكم في غسل ميتكم غسل إذا غسلتموه فإنه ميتكم ليس بنجس فحسبكم أن تغلسوا أيديكم (صحيح الجامع الصغير للألباني: ۲ ۹۵۲) ''میت کو غسل دینے میں تم پر غسل نہیں ہے جب تم اسے غسل دو، پس بے شک وہ تمہاری میت ہے نجس نہیں ہے، پس تمہیں یہی کافی ہے تم ہاتھوں کو دھولو۔ ان دونوں احادیث میں جمع یہی ہے کہ پہلی حدیث میں بیان کردہ حکم مستحب ہے، واجب نہیں ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث